سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۸۱

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1981

سندھ یونیورسٹی قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۱

THE SINDH UNIVERSITY LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1981

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹس XXIV اور XXV کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts XXIV and XXV of 1972

۳۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹس III، IV اور V کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts III, IV and V of 1977

۴۔ کسی حکومت یا تنظیم کے ماتحت خدمات سرانجام دینے کے لیئے عملداروں، اساتزہ اور ملازمین کو طلب کرنے کا اختیار

Power to require Officers, teachers or employees to serve under any Government or Organization

سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۸۱

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1981

سندھ یونیورسٹی قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۱

THE SINDH UNIVERSITY LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1981

[۶ اپریل ۱۹۸۱]

آرڈیننس جس کی توسط سے یونیورسٹی قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ یونیورسٹی قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو یونیورسٹی قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹس XXIV اور XXV کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts XXIV and XXV of

۲۔ سندھ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ اور رکراچی یونیورسٹی ایکٹ ۱۹۷۲ میں:

(۱)دفعہ ۱۴ کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

(پرو وائیس چانسیلر)

1972 "14.A- (۱) چانسیلر، وائیس چانسیلر کے ساتھ مشورے کے بعد، مین کیمپس یا اضافی کیمپس کے لیئے ایک پرو وائیس چانسیلر مقرر کر سکتا ہے، اگر کوئی ہو، یا دونوں کے لیئے مشترکہ یا علحدہ علحدہ، ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت اور ایسے عرصے کے لیئے جو ایک وقت چار سال سے زائد نہیں ہوگا، جیسے چانسیلر طے کرے۔

(۱)جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وائیس چانسیلر مقرر ہو، جب تک اس آرڈیننس کے کچھ متضاد نہ ہو، ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے کیمپس کے سلسلے میں، ایسے کام سرانجام دے سکتا ہے، جس کے لیئے اس کو مقرر کیا گیا ہو، جو کام چانسیلر اس کو سونپ دے۔

(۲)پرو وائیس چانسیلر، اگر مقرر کیا جائے تو وہ، سینیٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل کا ایکس آفیشو میمبر ہوگا اور دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت یونیورسٹی میں شامل سمجھا جائے گا اور دفعہ ۹ کے تحت یونیورسٹی کا عملدار ہوگا۔"؛

(۲)دفعہ ۲۲ میں:

(a)ذیلی دفعہ (۱) میں:

(i)شق (iii) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(iii)سینیٹ کی طرف سے سینیٹ کے لیئے دو میمبرز منتخب کیئے جائیں گے۔"؛

(ii)شق (viii) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(viii) (a) یونیورسٹی کے پروفیسرز کی طرف سے ان میں سے ایک پروفیسر منتخب کیا جائے گا،

(b)یونیورسٹی کے ایسوسیئیٹ پروفیسرز کی طرف سے ان میں سے ایک ایسوسیئیٹ پروفیسر منتخب کیا جائے گا؛

(c)یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسرز کی طرف سے ان میں سے ایک اسسٹنٹ پروفیسر منتخب کیا جائے

گا؛
(d)یونیورسٹی کے لیکچررز کی طرف سے ان میں سے کم سے کم ۲ سال تجربہ رکھنے والا لیکچرر منتخب کیا جائے گا"؛
(iii) شق (xii) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:
"(xiii)ایک عالم اور عورت، جو کسی تعلیمی ادارے میں خدمات سرانجام نہیں دے رہے ہوں، وہ چانسیلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔"؛
(b)ذیلی دفعہ (۲) میں، لفظ "دو" کو لفظ "تین" سے متبادل بنایا جائے گا۔
(۳)دفعہ ۴۲ میں ذیلی دفعہ (۲) کے بعد مندرجہ ذیل نئے دفعات شامل کیئے جائیں گے:
"(۳)کسی اختیاری میں نامزد یا منتخب کوئی میمبر جب اختیاری کے مسلسل تین اجلاس میں غیر حاضر ہو تو وہ مزید میمبر نہیں رہے گا۔
(۴)اگر کسی میمبر نے کوئی اسائنمنٹ قبول کی ہے یا ایسے کسی اور سبب کی وجہ سے یونیورسٹی سے غیر حاضر ہے، جو عرصہ چھہ ماہ سے کم نہ ہو، تو اس کی استعیفیٰ سمجھی جائے گی اور وہ سیٹ خالی تصور کی جائے گی۔"؛
(۴)دفعہ ۵۳ میں:
(a)ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"(۱) جب تک اس سے پہلے اس میں کچھ شامل نہ ہو، تب تک:
(a)کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم، جیسے چانسیلر عوامی مفاد میں ہدایت کرے، ویسے حکومت کے ماتحت یا کسی اور یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں کسی عہدے پر خدمات سرانجام دے سکتا ہے؛
بشرطیکہ استاد کی صورت میں، اس کو ہدایت جاری

کرنے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائے گا؛
(b)چانسیلر، عوامی مفاد میں، یونیورسٹی کے خالی کسی عہدے پر حکومتی یا کسی یونیورسٹی یا کسی دوسرے تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم کی مقرری کی ہدایت کر سکتا ہے:
بشرطیکہ استاد کی صورت میں، آسامی پر بھرتی سے پہلے سلیکشن بورڈ سے مشورہ کیا جائے گا۔
(b)ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹا کے پہلے الفاظ "اور اس کو عہدے کی سب مراعات دی جائیں گی" شامل کیئے جائیں گے۔
(۵)پہلے اسٹیٹیوٹس میں:

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹس III، IV اور V کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts III, IV and V of 1977

اسٹیٹیوٹ ۲ میں، شق (۲) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"(۲) وائیس چانسیلر کی سفارش پر چانسیلر کی طرف سے فیکلٹی میں تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سالوں کے عرصے کے لیئے ہر فیکلٹی کے لیئے ڈین مقرر کیا جائے گا۔"؛
(ii)اسٹیٹیوٹ ۳ میں، شق (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"(۲) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین یا ایک ادارے کا ڈائریکٹر وائیس چانسیلر کی سفارش پر سنڈیکیٹ کی طرف سے ڈپارٹمنٹ کے تین سینئر ترین ایسوسی ایٹ پروفیسروں میں سے تین سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا:
بشرطیکہ جہاں ڈپارٹمنٹ میں کوئی پروفیسر یا ایسوسیئیٹ پروفیسر نہیں ہے، تو وہ ڈپارٹمنٹ کے ڈین کی طرف سے ڈپارٹمنٹ کے سینئر ترین استاد کی مدد سے سنبھالا جائے گا۔"۔
۳۔ این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷، مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ اور سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۷ میں:
(۱)دفعہ ۱۵ میں:

(a)ذیلی دفعہ (۱) میں:
(i)شق (ii) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"(iii) سینیٹ کی طرف سے سینیٹ کے دو میمبر منتخب کیئے جائیں گے؛"؛
"(viii) (a) یونیورسٹی کے پروفیسر کی طرف سے ان میں سے ایک پروفیسر منتخب کیا جائے گا؛
(a)یونیورسٹی کے ایسوسیئیٹ پروفیسروں کی طرف سے ان میں سے ایک ایسوسیئیٹ پروفیسر منتخب کیا جائے گا؛
(b)یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسروں کی طرف سے ان میں سے ایک اسسٹنٹ پروفیسر منتخب کیا جائے گا؛
(c)یونیورسٹی کے لیکچرروں کی طرف سے ان میں سے کم از کم ۲ سالوں کا تجربہ رکھنے والا لیکچرر منتخب کیا جائے گا۔"؛
(iii)شق (xi) میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:
"(xii) ایک عالم اور ایک عورت جو کسی تعلیمی ادارے میں ملازمت نہ کر رہے ہوں، وہ چانسیلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔"۔
(b)ذیلی دفعہ (۲) میں،لفظ "دو" کے لیئے لفظ "تین" کو متبادل بنایا جائے گا؛
(۲)موجود دفعہ ۲۱ کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر نمبر دیا جائے گا اور اس کی بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:
"(۲) جہاں کوئی میمبر نامزد یا کسی اختیاری یا باڈی میں منتخب کیا گیا ہے، وہ اختیاری یا باڈی کی مسلسل تین اجلاسوں میں حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ میمبر نہیں رہے گا۔
(۳) اگر کسی میمبر نے کوئی اسائنمنٹ قبول کی ہے یا ایسے کسی دوسرے سبب کی وجہ سے یونیورسٹی

کسی حکومت یا تنظیم کے ماتحت خدمات سرانجام دینے کے لیئے عملداروں، اساتزہ اور ملازمین کو طلب کرنے کا اختیار

Power to require Officers, teachers or employees to serve under any Government or Organization

سے غیر حاضر ہے، جو عرصہ چھ ماہ سے کم نہ ہو، تو اس کی استعیفیٰ سمجھی جائے گی اور وہ سیٹ خالی سمجھی جائے گی۔"؛

(۳)دفعہ ۳۴ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"۳۴۔ (۱) جب تک اس کے پہلے اس میں کچھ شامل نہیں ، تب تک:

(a)کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم، جیسے چانسیلر عوامی مفاد میں ہدایت کرے، ویسے حکومت کے ماتحت یا کسی اور یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں کسی عہدے پر خدمات سرانجام دے گا؛

بشرطیکہ استاد کی صورت میں، اس کو ہدایت جاری کرنے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائے گا؛

(b)چانسیلر، عوامی مفاد میں، یونیورسٹی کے خالی کسی عہدے پر حکومتی یا کسی یونیورسٹی یا کسی دوسرے تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم کی مقرری کی ہدایت کر سکتا ہے:

بشرطیکہ استاد کی صورت میں، آسامی پر بھرتی سے پہلے سلیکشن بورڈ سے مشورہ کیا جائے گا۔

(۲)جہاں اس دفعہ کی تحت کوئی مقرری یا بدلی کی گئی ہے تو، اس مقرر کیئے گئے یا بدلی کیئے گئے ملازم کی سہولیات ان سہولیات سے کم نہیں ہوں گی جو اس کو گذشتہ ملازمت میں مقرری یا بدلی پر دی جاتی تھیں۔"؛

(۴)پہلے اسٹیٹیوٹس میں:

(a)اسٹیٹیوٹ ۳ میں، شق (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل لائی جائے گی:

ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین یا ایک ادارے کا ڈائریکٹر وائس چانسیلر کی سفارش پر سنڈیکیٹ کی طرف سے ڈپارٹمنٹ کے تین سینیئر ترین ایسوسیئیٹ پروفیسروں میں سے تین سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا:

بشرطیکہ جہاں ڈپارٹمنٹ میں کوئی پروفیسر یا ایسوسیئیٹ پروفیسر نہیں ہے، تو وہ ڈپارٹمنٹ کے ڈین کی طرف سے ڈپارٹمنٹ کے سینئر ترین استاد کی مدد سے ڈپارٹمنٹ کا انتظام سنبھالا جائے گا۔"۔

(b)اسٹیٹیوٹ ٦ میں، شق (١) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(١) ہر فیکلٹی کے لیئے وائس چانسیلر کی سفارش پر چانسیلر کی طرف سے فیکلٹی میں تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سالوں کے عرصے کے لیئے ڈین مقرر کیا جائے گا۔"؛

نوٹ: آرڈیننس کو مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔